سوال

(188)فاسد ہوجاتاہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روزہ کی حالت میں تھا کہ مسجد میں سوگیا، بیدارہواتو معلوم ہواکہ مجھے احتلام ہوگیا ہے ۔کیا اس سے روزہ پر کوئی اثر پڑے گا یانہیں؟یادرہے میں نے غسل نہیں کیااور نماز غسل کے بغیر پڑھ لی تھی ۔اک مرتبہ میرے سر پر پتھر لگا.جس کی وجہ سے خون بہہ نکلا تھا توکیااس خون کے نکلنے کی وجہ سے مجھے روزہ توڑدینا چا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

!ہد

احتلام سے روزہ فاسد نہیں ہوتا کیونکہ یہ بندے کے اختیار میں نہیں ہے لیکن خروج منی کی صورت میں غسل جنابت کرنا ہوگا کیونکہ نبی کریم ﷺ سے جب یہ مسئلہ پوچھا گیا توآپؐ نے فرمایا تھا کہ اگر محتلم پانی یعنی منی کو دیکھے تو اسے غسل کرنا چاہیئے۔

غسل کے بغیر آپ نے جو نماز پڑھ لی تو یہ ایک بہت بڑی غلطی اور منکر عظیم ہے لہذا اس نماز کو دوبارہ پڑھئے اور اللہ سبحانہ کی بارگاہ اقدس میں توبہ بھی کیجئے۔

آیا تو اس سے روزہ باطل نہیں ہوتا، جو قے اختیار وارادہ کے بغیر آجائے تو اس سے روزہ باطل نہیں ہوتا کیونکہ بنی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ ''جسے غیر اختیاری طور پر قے آجائے ،اس پر قضا لازم نہیں ہے اور جو خود قے کرے اس پر قضا لازم ہے ۔'' (احمد واصحاب سنن اس کی سند صحیح ہے)

[مقالات وفتاویٰ ابن باز](#)

285ص

محدث فتویٰ